سوال

لٹکانے کی 370ت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ث بیان کردیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

یا:

"من تعلق شيئاً وكِّل إليه" (ترمذی فی الطب ۲۴ ج ۴/۴۰۳۔ أحمد ج ۴/۳۱۰)

جس نے کوئی چیز لٹکائی اس کو اسی کے سپرد کردیا جائے گا، یعنی اللہ تعالی اس کو اسی طرف چھوڑ دے گا۔

سری جگہ فرمایا:

"من تعلق تمیمة فلا (تم اللہ له" ج ۴/۶۵۴)

جس نے تعویذ لٹکایا تو اللہ تعالی اس کی مراد پوری نہ کرے۔

ایک اور روایت میں آتا ہے:

"من تعلق تمیمة فقد اشرک (احمد ج ۴/۲۱۹)

جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔

:

"انزعها فانها لا تزیدک الا وهنًا وانک لو مت وهی علیک ما افلحت ابدًا" (مسند احمد ج ۴/۴۴۵ ابن ماجہ فی الطب ج ۲/۱۱۶۷)

سی حالت میں مر گئے کہ یہ آپ کے ہاتھ میں تھا تو تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے ۔

یا اور یہ آیت پڑھی ۔

" وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ " (یوسف آیت ١٠٦)

اوران کی اکثریت اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لائی اور وہ مشرک ہیں ۔

ی کوئی دلیل موجود نہیں ہے ۔

رکھ کوئی فرق نہیں ہے ۔

تعویذات کا حرام ہونا چند وجوہات کی بنا پر ہے :

ل کہ اپنے عموم پر باقی رہتا ہے جب تک اس عام کو خاص کرنے والی کوئی دلیل نہ آئے ۔

ی تعویذ لکھنے میں قرآن کریم کو ادبًا اور احترامًا منزہ کیا جاتا ہے ۔

تعویذ کا دروازہ کھلا تو یہ بن جائے گا ۔

گئی اور یہ صحیح نہیں ہے ۔

رکہ بیان ضرورت کے وقت پیچھے نہیں رہتا ۔

تھا مال کھاتے ہیں اور ان کے دین اور عقیدہ کو فاسد کرتے ہیں ۔

ہے ۔

ی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

كتاب الصلاة جلد 1